سوال

(68) چار جنازہ جمع ہوگئے من جملہ ان کے ایک جنازہ نابالغ لڑکے کا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اور مفتیان شرح متین اس مسئلہ میں کہ چار جنازہ جمع ہوگئے من جملہ ان کے ایک جنازہ نابالغ لڑکے کا ہے، اور ایک جنازہ نابالغہ لڑکی کا ہے، اور ایک جنازہ بالغ مرد کا ہے، اور ایک جنازہ بالغہ عورت کا ہے، توکیا چاروں جنازے ایک ساتھ ہی جماعت سے پڑھے جاویں گے، اور نیک کس طرح کی جائے گی، بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر ہے کہ ہر جنازہ کی نماز علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے، لیکن یہ بھی جائز ہے کہ ایک ہی ساتھ سب کے جنازہ کی نماز پڑھی جائے، اور اس صورت میں چاہیے اگر چاروں جنازے قبلہ کی طرف آگے پیچھے ایک کے بعد دوسرا رکھا جائے، اور اس ترکیب سے رکھنا چاہیے کہ امام کے سامنے اس کے نزدیک پہلے بالغ مرد کا جنازہ رکھا جاوے، پھر اس کے بعد نابالغہ لڑکی کا جنازہ رکھا جائے، اور سب کی نیت کرنی چاہیے۔ اور ایک ہی دعا کافی ہے، ایسا ہی در مختار اور حاشیہ طحاوی میں ہے۔ واللہ اعلم۔

(شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ المتوفی ۱۲۲۹ھ) (فتاویٰ عزیزی جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱۲)

جنازہ حضور ﷺ کتب شیعہ سے ثبوت

(مولانا عبدالمجید سوہدری گوجرانوالہ رحمہ اللہ، المتوفی ۱۳۷۹ھ))

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 138